بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر — یوم یک شنبہ

قادیان ۲۷ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش: حضرت اُم المومنین اطال اللہ بقاءہا کو گزشتہ شب درد سر کی شکایت رہی۔ مگر اس وقت بفضلہ تعالیٰ طبیعت اچھی ہے۔

کل خطبۂ جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا جس میں احباب کو اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح اُٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے۔ سوتے اور جاگتے ہوئے غرضکہ ہر موقعہ پر اللہ تعالیٰ سے دُعائیں کرتے رہا کریں کیونکہ دُعا بھی عبادت ہے۔

جلد ۳۱ | ۲۸ ماہ امان ۱۳۲۲ ہش | ۲۱ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ | ۲۸ ماہ مارچ ۱۹۴۳ء | نمبر ۷۴

ہندو سکھ ملاپ کانفرنس پر ایک نظر

اخبار بین حضرات اس امر سے واقف ہیں کہ ہندو سیاست دان پنجاب میں سکھوں کی مستقل اور جداگانہ حیثیت کو مٹا کر انہیں ہندوؤں میں جذب کر لینے کی بڑے زور سے کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری طرف نام دھاری سکھوں سے دیگر سکھ فرقوں کو بعض اصولی اختلافات ہیں۔ اور وہ ان کی مخالفت کرتے ہیں یہاں تک کہ انہیں سکھ بھی تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ چنانچہ ہوشیار ہندو سیاست دانوں نے نام دھاریوں کی اس پوزیشن سے بھی فائدہ اٹھایا۔ اور ان کے مرکز یعنی بھینی صاحب ضلع لدھیانہ میں ایک ہندو سکھ ملاپ کانفرنس کے انعقاد کا انتظام کیا گیا۔ قریباً ایک ماہ سے متواتر ہندو اخباروں میں اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے پروپیگنڈا جاری تھا۔ اور ہندوؤں کو بڑے شدومد کے ساتھ یہ تلقین کی جا رہی تھی۔ کہ وہ اس میں بکثرت شامل ہوں۔ اس کانفرنس کی صدارت کے لئے مشہور کروڑپتی سیٹھ جگل کشور برلا کو تجویز کیا گیا۔

۲۲-۲۴ مارچ کو یہ کانفرنس منعقد ہوئی اور جہاں تک ہندو اخباروں میں شائع شدہ رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ اچھی کامیاب ہوئی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ بھینی کا چھوٹا سا گاؤں ہزاروں ہندو اور سکھ مرد عورتوں کا تیرتھ بنا ہوا تھا۔ سکھوں کے علاوہ آریہ سماجی۔ سناتن دھرمی۔ اور دیگر ہندو فرقوں سے تعلق رکھنے والے بھی بکثرت شامل ہوئے۔ حاضری کا اندازہ ۵۰ ہزار کیا جاتا ہے۔ جن کی رہائش کے لئے وہاں بکثرت خیمے اور چھولداریاں لگائی گئیں۔ سیٹھ برلا نے اس موقعہ پر دیہات میں تعلیم پھیلانے کی غرض سے ساٹھ ہزار روپیہ دیا۔ اور باوا گورمکھ سنگھ صاحب نے پانچ سال تک مسلسل اڑھائی سو روپیہ ماہوار دینے کا اعلان کیا۔

کانفرنس کی کارروائی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہندوؤں کے نقطۂ نگاہ سے یہ کانفرنس بہت کامیاب رہی لیکن سکھوں کے لئے سخت مضر ہے۔ اور ہم اسے ایک ایسی تحریک کا پیش خیمہ سمجھتے ہیں۔ کہ اگر سکھوں نے پوری قوت کے ساتھ اس رَو کا مقابلہ نہ کیا۔ تو کوئی بعید نہیں۔ کہ ہندو اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔ اور سکھوں کا مستقل وجود بہت عرصہ تک قائم نہ رہ سکے۔ ایسی ایسی باتیں سکھوں کے متعلق کہی گئیں۔ بلکہ خود بعض سکھوں کے منہ سے کہلوائی گئیں۔ کہ جنہیں سکھ صاحبان شاید کسی دوسرے پلیٹ فارم سے سننے اور برداشت کرنے کے لئے بھی تیار نہ ہوں۔ مثلاً باوا گورمکھ سنگھ صاحب نے کہا۔ کہ "ہندوؤں اور سکھوں کے تیوہار ایک۔ نام ایک۔ سنتھیا ایک گورو اور بزرگ ایک۔ پھر ہم علیحدہ علیحدہ کیوں۔ ایک ہی پتا کے ہم سب بالک ہیں وید اور جنجو کی رکھشا ہی کے لئے گوروؤں نے چمکور کوٹ سرہند کوٹ ایسے ظلم سہے اور قربانیاں کیں۔" (ملاپ ۲۷ مارچ) گویا سکھ گوروؤں کی زندگی کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہ تھا کہ وید اور جنجو کی حفاظت کریں۔ اسی پر بس نہیں۔ سکھ صاحبان کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ سومناہیں اور بت پرستی سے کوسوں دور۔ اور حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ گورو گرنتھ صاحب میں توحید کی تعلیم پر بہت زور دیا گیا ہے۔ مگر اس ملاپ کانفرنس میں کہا گیا۔ کہ "ہندوؤں اور سکھوں کے رسم و رواج۔ تہذیب و تمدن۔ گورو۔ دیوی دیوتا سب ایک ہیں۔" اور لطف یہ ہے۔ کہ یہ بات سردار سرمکھ سنگھ صاحب چمک نے پیش کی۔ اور سردار اوتار سنگھ صاحب آزاد نے اس کی تائید کی۔ پس اگر یہ بات صحیح ہے۔ کہ سکھ بھی ہندوؤں کے دیوی دیوتاؤں کو مانتے ہیں۔ تو انہیں صاف طور پر اس کا اعلان کر دینا چاہئیے۔ اور توحید پرستی کے دعوے سے دست بردار ہونا چاہئیے۔

سکھوں کی مقدس مذہبی کتاب گرنتھ صاحب کے متعلق بھی بڑی عجیب عجیب باتیں بیان کی گئیں سر گوکل چند صاحب نارنگ نے کہا۔ کہ "گورو گرنتھ صاحب کے اندر گنگا۔ دروپدی پرہلاد وغیرہ کی کتھائیں درج ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ کسی غیر فرقہ کی کتاب نہیں۔ آریہ دھرم سے الگ ہو کر اس کا (سکھ قوم کا) کوئی حصہ عارضی طور پر شاندار ترقی کر جائے۔ لیکن آئندہ پچاس برس میں وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔" اور سکھوں نے مفروضہ ملاپ کی خاطر ایسی ایسی باتیں بڑے صبر و استقلال کے ساتھ سنیں پھر اس ملاپ کانفرنس میں اور بھی بہت عجیب باتیں ہوئیں۔ اس میں اس بات کا خوب پروپیگنڈا کیا گیا۔ کہ "آریہ دھرم پرچار سے ہی سنسار میں شانتی ہو سکے گی۔" نیز گائے کی حفاظت پر خاص زور دیا گیا۔ سیٹھ برلا نے اپنی تقریر میں بھینس کے مقابلہ میں گائے کے دودھ کو بہتر بتایا اور نسبتاً زیادہ مفید ثابت کیا۔ اور کہا کہ میں نے سنا ہے۔ آج کل ۲۰ لاکھ گائے بھینس روزانہ ذبح کی جاتی ہے۔ اور گائے کو منڈیوں میں لے جا کر فروخت نہ کرنے کی تلقین کی۔ ایک قرارداد پاس کی گئی۔ کہ ہر شہر اور قریہ میں ایسی کمیٹیاں بنائی جائیں۔ جو کار آمد گائیوں کو ایسے لوگوں کے ہاتھ نہ بکنے دیں۔ جن کے ذریعہ گئوؤں کے ذبح خانہ میں چلے جانے کا خطرہ ہو۔ سیٹھ برلا صدر کانفرنس پاکستان پر بھی خوب برسے اور کہا۔ کہ "ہندو اور سکھ پاکستان کے خلاف پوری طاقت سے لڑیں گے۔ جب تک ہندوستان کے تیس کروڑ ہندو اور چین کے پچاس کروڑ بودھ زندہ ہیں۔ ہندوستان میں پاکستان نہیں بن سکتا۔" (ملاپ ۲۶ مارچ) یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ چین کے پچاس کروڑ بودھوں کو پاکستان سے کیا بیر ہے اور وہ اسے روکنے کے لئے اپنی آزادی کی جنگ کو کیوں ملتوی کر دیں گے۔

ہندوؤں اور سکھوں کا ایک مضبوط متحدہ فرنٹ بنائے جانے کی قرارداد بھی پاس کی گئی۔ اور دونوں قوموں میں اتحاد کو مضبوط کرنے کے لئے "پنجاب ہندو سکھ یونین کے نام سے ایک بورڈ قائم کیا گیا جس کے سرپرست مہاراجہ پٹیالہ تجویز کئے گئے۔" اور ممبران بھی بڑے بڑے صاحب اثر ہندو سکھ بنائے گئے ہیں۔ بہرحال ہمارے خیال میں سکھوں کے لئے ایسی کانفرنسوں کا انعقاد سخت خطرناک ہے۔

جماعت احمدیہ قادیان کا بائیسواں یوم وقار عمل

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کے ماتحت کہ "ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے۔ ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے۔ ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا کہی چلانا وغیرہ"

احباب قادیان نے ۲۵ مارچ بائیسواں یوم وقار عمل منایا۔ صبح سے مطلع ابر آلود تھا۔ ہوا بہت تیز تھی بوندا باندی ہو رہی تھی۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود احباب نے دلی شوق سے کام میں حصہ لیا۔ اور تمام بچے بوڑھے بزرگ۔ جوان۔ چھوٹے اور بڑے اپنے پیارے امام کے ارشاد کے ماتحت سڑک پر کام کر رہے تھے۔ جو بہت ہی شاندار اور روح پرور نظارہ تھا۔

سامان کی قلت تھی صرف ۷۰ کدالیں اور ۳۵۰ ٹوکریاں میسر آسکی تھیں۔ اس کے باوجود احباب نے جس مستعدی اور ہمت سے کام کیا اس کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے۔ کہ ۹½ بجے سے ۱۲ بجے تک یعنی صرف اڑھائی گھنٹہ میں قریباً ۵۰۰ فٹ لمبی اور بارہ فٹ چوڑی سڑک تیار ہو گئی۔ جس میں بعض حصے جوہڑ کے بھی تھے۔ ۹ ہزار مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی جس کی لاگت قریباً ۲۵۰ روپے ہے۔ مقام عمل پر طبی امداد اور آب رسانی کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ کام کرنے کے بعد احباب خدام الاحمدیہ کے علم کے نیچے جمع ہو گئے۔ مہتمم صاحب وقار عمل نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور حضرت میاں ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے خدام الاحمدیہ کا عہد نامہ دہرایا۔ اور حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے دعا فرمائی۔

ضلع شیخوپورہ و لائل پور کی جماعتوں کے لئے ضروری اعلان

احمدیہ کمپنی کی بھرتی کے لئے میں انشاء اللہ ۳۱/۳/۴۳ کو بذریعہ ٹرین ۱۲ بجے کے قریب ریلوے سٹیشن شیخوپورہ پر پہونچوں گا۔ ضلع شیخوپورہ کے عہدہ داران اور با اثر احباب کو چاہیئے۔ کہ بھرتی کے لئے احمدی نوجوانوں کو ریلوے سٹیشن پر پیش کریں۔ اسی روز انشاء اللہ ۵ بجے شام میں لائل پور ڈاک بنگلہ میں بھرتی کروں گا۔ لائل پور کی جماعتیں اپنے ریکروٹ پانچ بجے شام ڈاک بنگلہ میں پیش کریں۔ گزشتہ دنوں میں نے اضلاع سیالکوٹ و گجرات کا دورہ کیا تھا اور ان ہر دو اضلاع کی انجمنوں نے ایک بہت بڑی تعداد میں احمدی نوجوانوں کو بھرتی کروایا تھا۔ مجھے امید ہے کہ اضلاع شیخوپورہ اور لائلپور کی جماعتیں بھی پیچھے نہیں رہیں گی۔

مرزا شریف احمد اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا

خلیفہ کی شفقت اور نظام کی برکت

(از حضرت میر محمد اسماعیل صاحب)

اس نظم میں نشان شدہ مصرعے حافظ علیہ الرحمۃ کے ہیں سوائے ایک کے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ دو ماہ کی مسلسل ہڑتال اور اس کے بعد کنٹرول کے نتیجہ میں جن تکالیف اور جس قحط سے اہل ملک اور شہروں کے رہنے والوں کو سامنا ہوا ہے۔ وہ خدا کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام کی پیش بینی اور جد و جہد کی وجہ سے اہل قادیان کو پیش نہیں آئیں۔ فالحمد للہ

ہوئی تھی قحط کی صورت نہ قادیاں میں ابھی — کہ یوسف[1] شکر و روغن و غذا آورد
بپا تھے ملک میں جب کنٹرول اور ہڑتال — ز ہر مکان غرضمند التجا آورد
نیا نظام تھا حیران ہو کے کہتے تھے — کہ کیست حاتم و این گندم از کجا آورد؟
ہر ایک گرسنہ سنتا تھا یہ صدا ہر روز — "بر آر سر کہ طبیب آمد و دوا آورد"
مرید پیر مغانم ز من مرنج اے شیخ — "پرا کہ وعدہ تو کردی و او بجا آورد"

اسی کے شعر یہاں ہو سکینگے اب مقبول — "کہ درمیان غزل قول آشنا آورد"
"بر آں سرم کہ دل و جاں فدائے تو بکنم"[2] — "چہ مستی است ندانم کہ رو بما آورد"
الٰہی ڈال دے دامان مغفرت اس پر — "کہ التجا بہ در دولت شما آورد"

یہ کاک ٹیل[3] جو چکھا۔ تو بولا اک میخوار — "کہ بود ساقی و این بادہ از کجا آورد؟"
بگفتمش قدنی ہست و میفروش اورا — بہ قند حافظ و خوشبوئے میرزا آورد

[1] یوسف۔ حضرت خلیفہ ثانی کا نام ہے [2] یہ مصرع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہے [3] کاک ٹیل (Cocktail) وہ شراب جو کئی طرح کی شرابوں کو ملا کر بنائی جاتی ہے۔ جس طرح یہ نظم کہ اردو اور فارسی کے امتزاج اور حافظ علیہ الرحمۃ کے مصرعوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کی چاشنی سے مرکب ہے ؂

صوبہ سندھ کے لئے مبلغ کی ضرورت

ایک مبلغ کی ضرورت ہے۔ جو نہایت دیندار راست گو۔ نمازی تہجد گزار اور احمدیت کا اچھا نمونہ دکھلانے والا ہو۔ عالم اس قدر ہو کہ اسے سندھ اسٹیٹس کے لئے قاضی مقرر کیا جا سکے۔ آنا ذہین ہو کہ سندھی زبان جلد سیکھ سکے دیہاتی زندگی سے شغف رکھتا ہو تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جا سکتی ہے۔ درخواستیں جلد از جلد میرے نام آنی چاہئیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

اخبار احمدیہ

ضلع سیالکوٹ کی بعض جماعتوں کا دورہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل اور خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی بعض تبلیغی اغراض کی سرانجام دہی کے لئے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ اس دورہ میں ہر دو صاحبان نشر و اشاعت کے پریس اور انگریزی اور ہندی لٹریچر کی اشاعت کی اہمیت بتا کر احباب جماعت سے چندہ بھی وصول کریں گے۔ امید ہے کہ تمام احباب اس بارہ میں ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

درخواست ہائے دعا (۱) ممتاز علی صاحب صدیقی قادیان ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ (۲) سید حبیب اللہ صاحب صادق متعلم خالصہ کالج اس دفعہ ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان دینے والے ہیں (۳) محمد شریف صاحب آف موگا کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

دعائے مغفرت (۱) میری بچی مریم بیگم ۱۱ مارچ کو بعمر ۱۲ سال اپنے مالک حقیقی سے جاملی انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار محمد شریف وکیل منٹگمری (۲) میرے ماموں چودھری رلے خان ساکن شیرپور جو تہجد گزار اور احمدیت کی تبلیغ کا خاص جنون رکھنے والے تھے۔ چند یوم بوجہ بخار بیمار رہنے کے ۱۶/۳/۴۳ کو اپنے مولا حقیقی سے جاملے انا للہ احباب انکی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ خاکسار عطاء اللہ از کاٹھگڑھ

احراریوں کی بدزبانی کے خلاف احتجاج

اہالیان محلہ دار الرحمت قادیان کا یہ خاص اجلاس احراری مولویوں کی اس حد درجہ بدزبانی و دل آزاری کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جو انہوں نے اپنے جلسہ میلاد النبی منعقدہ ۱۹، ۲۰ مارچ ۴۳ء کی آڑ میں ہمارے پیارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان اقدس میں کی۔ ہم حکومت وقت سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ امن عامہ کو برباد کرنے کے خواہاں احراریوں کو اس قسم کے افعال شنیعہ سے باز رکھے۔ اور ایسے لوگوں کو قرار واقعی سزا دے۔ جو آئے دن ہمارے مقدس مرکز۔ قادیان میں جلسوں کے ذریعہ اشتعال انگیزی سے کام لیتے ہوئے ایک عظیم الشان مذہبی پیشوا کی شان میں بدزبانی کرتے ہیں جو تقریریں ۱۹-۲۰ کو کی گئی ہیں وہ قانون کی زد میں آسکتی ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ مناسب کارروائی کی جائے۔ خاکسار اللہ بخش قائمقام صدر محلہ دار الرحمت قادیان

پٹنہ میں تبلیغ احمدیت

تبلیغ خاص

امسال پراونشل انجمن احمدیہ بہار اور مرکز سلسلۂ حقہ کی منظوری کے بعد صوبۂ بہار کے صدر مقام پٹنہ میں تبلیغ خاص کا پروگرام طے کر کے خاکسار کے علاوہ الحاج مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؔ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ مقامی احباب جماعت نے پوری جدوجہد اور شدید تگ و دو کے بعد ایک موزوں مکان کرایہ حاصل کیا۔ جو محل وقوع کے اعتبار سے بہترین موقعہ ہے۔ اور مختلف کالجوں اور علمی حلقوں سے قریب ہونے کے سبب طلباء پروفیسران۔ وکلاء اور علماء وغیرہم کی خاص توجہ کا مرکز ثابت ہوا ہے۔ مکان پر دارالانوار کا بورڈ ہر مذہب و ملت کے سنجیدہ اشخاص کے لئے مزید دلچسپی کا موجب بنا۔ مقامی اُردو و انگریزی اخبارات نے جلی عنوانوں کے ساتھ خادمان سلسلۂ احمدیہ کے ورودِ پٹنہ کی خبریں شائع کیں:۔

درس القرآن

بذریعہ اخبارات اعلان کر دیا گیا۔ کہ دارالانوار میں روزانہ پانچ سے چھ بجے شام کے درمیان بزبان انگریزی قرآن کریم کا درس ہوا کرے گا۔ شائقین کے لئے صلائے عام ہے۔ چنانچہ احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدیوں اور غیر مسلموں نے بھی غیر معمولی توجہ کی۔ درس کے بعد سامعین کو آزادانہ سوالات کا موقع دیا گیا۔ جوابات کے لئے مولانا نیرؔ صاحب کے علاوہ خاکسار کو بھی تبلیغ احمدیت کا پورا پورا موقعہ ملا۔ بفضلہ تعالےٰ یہ صحبتیں بہت کامیاب ثابت ہوئیں جن میں حصہ لینے والے دوست احمدیہ نقطۂ ہائے نظر سے بہت متاثر ہوئے:۔

تبلیغی لیکچر

عرصۂ زیر رپورٹ میں مورخہ ۱۵۔ فروری کو بعد نماز مغرب تھیوسافیکل ہال میں نیرؔ صاحب نے بعنوان Islam's attitude towards Theosophy انگریزی زبان میں کامیاب لیکچر دیا۔ مورخہ ۲۸ فروری کو انجمن اسلامیہ ہال میں زیر انتظام جماعت احمدیہ پٹنہ بصدارت محمود بشیر صاحب وکیل ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ چونکہ مقامی اخبارات میں پہلے سے اعلان ہو چکا تھا۔ اس لئے بکثرت لوگ آئے حتےٰ کہ ہال کے اندر تل دھرنے کو جگہ نہ رہی۔ تمام برآمدے اور دروازے سامعین سے بھرے تھے۔ پہلے مولانا نیرؔ صاحب نے بعنوان The Holy Prophet بزبان انگریزی ایک گھنٹہ تک لیکچر دیا۔ جو بہت مقبول ہوا۔ ازاں بعد خاکسار نے بعنوان "بلادِ عربیہ میں مبلغ اسلام کے تجربات" ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ سامعین نے پوری توجہ اور کامل دلچسپی کے ساتھ بالواسطہ طور پر احمدیت کا پیغام سنا۔ یہ جلسہ کیا بلحاظ حاضری اور کیا بلحاظ دلچسپی بفضلہ تعالےٰ ہماری امید اور اندازہ سے بہت بڑھ کر کامیاب ہوا۔ ۷۔ مارچ کو بعد نماز مغرب جگ مینز انسٹی ٹیوٹ میں بصدارت۔ بی۔ پی سنہا جج ہائیکورٹ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شہر کا چیدہ طبقہ نسبتاً زیادہ تعداد میں شامل ہوا۔ پروفیسران وکلاء۔ بیرسٹران اور طلباء خاص طور پر شریک ہوئے۔ پہلے مولانا نیرؔ صاحب نے ایک گھنٹہ تک بعنوان Communism & Communalism بزبان انگریزی تقریر کی آپ کے بعد خاکسار نے بعنوان "زندہ مذہب" ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔ اس جلسہ میں نمایاں طور پر احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔ بفضلہ تعالےٰ یہ جلسہ بھی بہت کامیاب ہوا۔ ہر دو جلسوں کے صدر صاحبان نے عمدہ ریمارک دیئے۔ جزاھما اللہ

۱۲۔ مارچ کو بعد نماز مغرب تھیوسافیکل ہال میں زیر صدارت مسٹر یونس جلسہ ہوا جس میں پہلے مولانا نیرؔ صاحب نے بزبان انگریزی بعنوان The Promised Messiah پون گھنٹہ تک لیکچر دیا۔ ازاں بعد خاکسار نے بعنوان "اسلامی رواداری کا احیاء بذریعہ مسیح موعودؑ" پون گھنٹہ تک تقریر کی۔ دونوں تقریروں میں احمدیت کے مخصوص عقائد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی۔ آپ کی صداقت کے مختلف پہلو۔ اور قیام امن کے لئے حضور علیہ السلام کی مساعی کا واضح طور پر ذکر کیا گیا۔ سامعین بہت متاثر ہوئے اور مزید تقاریر کی خواہش کی گئی۔ مقامی پریس نے قابلِ تعریف تعاون فرمایا اور جلی عنوانوں کے ساتھ تقاریر کا خلاصہ اور اپنے تبصرے شائع کئے نتیجہ یہ نکلا۔ کہ تمام شہر میں خوب پروپیگنڈا ہوا۔ اور ہر جگہ احمدیت کا چرچا سنائی دینے لگا۔

تبلیغی دعوتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی عبدالستار صاحب ایم۔ اے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پٹنہ نے دو مرتبہ اپنے مکان پر دعوتِ طعام کا انتظام فرمایا جسمیں سنجیدہ طبقہ کے اہل ذوق غیر احمدیوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس موقعہ پر پیغام احمدیت دیا گیا۔ نیز سوالات کے تسلی بخش جوابات عرض کئے گئے۔ آپکے علاوہ مسٹر بی۔ پی سنہا جج ہائی کورٹ نے اپنی کوٹھی پر ایٹ ہوم دیا جسمیں اپنے طبقہ کے مسلم و غیر مسلم احباب کو بھی مدعو فرمایا۔ اس موقعہ پر بھی احمدیت کی تبلیغ کی توفیق ملی۔ نیز استفسارات کے جوابات عرض کئے گئے۔ بفضل تعالیٰ تمام اچھا اثر لے کر گئے۔

ملاقاتیں اور تقسیم لٹریچر

روزانہ طالبانِ تحقیق نیز ملاؤں سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ دارالانوار میں تشریف لانے والوں کے علاوہ ہر مذہب و ملت کے معقول پسند اور ذی اثر حضرات کو ان کے جائے قیام پر پہنچکر احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ پٹنہ کے باہر پھلواری شریف جا کر وہاں کے سجادہ نشین نیز اُن کے حاشیہ نشینوں کو تبلیغ کی گئی۔ اور غالباً اسوقت شہر کا کوئی شخص نہ ہوگا جس تک بالواسطہ یا بلاواسطہ احمدیت کا پیغام نہ پہنچ گیا ہو۔ مختلف زبانوں میں مختلف قسم کا تبلیغی لٹریچر بھی عموماً مفت تقسیم کیا گیا۔ جسے لوگوں نے دلچسپی سے مطالعہ کیا۔

خواتین میں تبلیغ و تربیت

چونکہ مولنا نیرؔ صاحب کی اہلیہ بھی آپکے ہمراہ ہیں اسلئے آپکے ذریعہ وقتاً فوقتاً مسلم و غیر مسلم مستورات میں تبلیغ احمدیت کا موقع میسر آتا رہا۔ نیز احمدی خواتین کے درس و تدریس اور تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری رہا۔

شدید مخالفت

جوں جوں بفضلہ تعالیٰ پٹنہ میں احمدیت کا چرچا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تذکرہ اور جماعت احمدیہ کی دینی و دنیوی مساعی جمیلہ کا ذکر واذکار پھیل رہا ہے۔ مقامی ملاؤں اور انکے ہمنواؤں کے سینوں پر سانپ لوٹ لوٹ جاتے ہیں منظم مخالفت شروع ہے جلسوں۔ جلوسوں اور مظاہروں اور شرمناک نعروں کیساتھ احمدیت کی آواز کو دبانے کی کوشش کیجا رہی ہے۔ چنانچہ بتقریب جلسہ سیرۃ النبی غنڈہ ازم کا پورا پورا مظاہرہ کیا گیا۔ ہال کے دروازے میں تالا ڈال دیا گیا۔ شدید پکٹنگ کیگئی اور بزور جلسہ روکدیا گیا۔ نیز احمدی نوجوانوں پر حملہ کیا گیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔ بایں ہمہ کام ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے چاہا تو نیک نتائج کی توقع ہے۔ مقامی احمدی احباب پوری مستعدی کیساتھ سرگرم عمل ہیں۔ (خاکسار محمد سلیم مبلغ بہار و اڑیسہ)

پٹنہ پریس میں احمدی مبلغین کی مساعی کا ذکر

ذیل میں معاصر صدائے عام کا ایک اقتباس مختصراً درج کیا جاتا ہے جس میں احمدی مبلغین کی تبلیغی مساعی کا ذکر ہے۔ لکھا ہے:۔

"پٹنہ ۸ مارچ۔ کل بعد نماز مغرب انجمن اسلامیہ ہال میں ہندو اور مسلمانوں کی کثیر تعداد سے اسطرح بھرا تھا کہ تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ یہ اجتماع مذہبی شوق اور جذبے کی کارفرمائی کا نتیجہ تھا جو گاہے گاہے دیکھنے میں آتی ہے۔ حاضرین مقرروں کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے کہ جلسہ سیرۃ النبی مسٹر محمود شیر ایڈووکیٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد صاحب صدر نے الحاج عبدالرحیم نیرؔ صاحب سابق پیش امام مسجد لنڈن کا تعارف کرایا۔ الحاج موصوف اپنی کبر سنی کے باوجود انگریزی زبان میں اس لب و لہجہ میں رسول پاک کے چند اہم واقعات کو پیش کر رہے تھے کہ: ہر لحظہ کسی پوپ کی آواز کا دھوکا ہو رہا تھا۔ اسلام کی ہمہ گیری کو ثابت کرنے میں الحاج موصوف نے جارج برنڈشا اور امریکی ایڈیٹروں کے خیالات کو پیش کیا جو برملا یہ کہہ چکے ہیں کہ "یورپ آہستہ آہستہ اسلام ہی کیطرف لوٹ رہا ہے اور دنیا کا مستقبل مذہب اسلام ہی ہوگا"۔ اسلام کی جمہوریت۔ مساوات اور حقوق نسواں پر بسط و شرح کیساتھ فاضل مقرر نے روشنی ڈالی۔ بعدازاں دوسرے نوجوان مبلغ جناب محمد سلیم جنہوں نے تبلیغی سلسلے میں اسلامی ممالک کا کافی دورہ کیا ہے سامعین کے سامنے پیش کئے گئے۔ فاضل مبلغ اُردو زبان میں جوشیلے طور پر اس انداز سے تقریر کر رہے تھے کہ ہر شخص محو تھا۔ مبلغ موصوف نے کہا۔ "انسان مظہر خدا ہے۔ اختلاف رائے کو برداشت کرنا اور قبول کرنا ہی افضلیت و شرافت ہے۔ اسلام ہی نے حریت ضمیر کا جھنڈا بلند کیا ہے جسے مسلمانوں نے خود ہی گرا دیا ہے۔ اسلامی ممالک میں عیسائی مشنری حکومت کی پشت پناہی پر جس طور سے اپنا تبلیغی کام کر رہی ہے وہ اسلام کو معرض خطر میں ڈالنے کیلئے کافی ہے۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ عیسائی مشنری اسلام کو نیچا دکھانے میں کسطرح سرگرم عمل ہیں فلسطین کے ایک گرجا کا واقعہ ہے جہاں ایک پادری اپنے ہم مذہبوں کو تخاطب کر کے کہہ رہا تھا کہ تمام انبیاء ایسے مذاہب لائے۔ جس کا تعلق جسم اعلیٰ سے ہے۔ عرب کے مسلم نوجوانوں کا یہ حال ہے کہ وہ رسول پاک کی نبوت کے متعلق نکتہ چینی کرتے ہیں بلکہ وہ برملا کہتے ہیں کہ ہم مسلمان اس لئے ہیں کہ مسلمان گھرانوں میں پیدا ہوئے۔ اگر نبی کریمؐ نے انقلاب پیدا کیا تھا تو آج ہٹلر مسولینی۔ غازی مصطفےٰ اور گاندھی جیسوں نے اپنے اپنے ممالک کے اندر انقلاب برپا کر دیا ہے۔ انھیں نبی یا رشی کیوں نہیں کہا جاتا۔ الغرض یہ ہے حالت ہمارے عرب نوجوانوں کی۔ اسلام صرف اخلاق و محبت کی شمشیر سے پھیلا ہے نہ کہ فولادی شمشیر سے"۔ اسکے بعد پونے ۱۰ بجے شب کے بعد جلسہ ختم ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ابھی دو ماہ تک مبلغین کا یہاں قیام رہیگا"۔

اسکے علاوہ معاصر اتحاد و نیز انگریزی اخبارات

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اپریل ۱۹۴۳ء سے گاڑیوں کی روانگی میں تبدیلی توسیع اور ٹھہراؤ کے متعلق اہم اعلان

یکم اپریل ۱۹۴۳ء سے گاڑیوں کی روانگی کے اوقات میں حسب ذیل جدول کے مطابق تبدیلیاں رونما ہونگی

اسٹیشنوں کے نام جنکے درمیان اِن دنوں گاڑی چلتی ہے	گاڑی کا نمبر	یکم اپریل ۱۹۴۳ء سے رونما ہونے والی تبدیلیاں
دہلی اور کالکا	۱ اپ میل	دہلی سے موجودہ ٹائم ٹیبل کے مطابق رات کو دس بجکر ۳۰ منٹ پر روانہ ہوگی۔ اور کالکا میں چھ بجکر چالیس منٹ کے بجائے چھ بجکر ۱۸ منٹ پر پہونچے گی۔
دہلی اور کالکا	۲ ڈاؤن میل	کالکا سے ۴۰-۲۲ کے بجائے ۵-۲۳ بجے روانہ ہوگی۔ اور دہلی میں ۶ بجکر ۴۵ منٹ کے بجائے ۴۰-۶ پر پہنچے گی۔
پشاور چھاؤنی اور لاہور	۴ ڈاؤن میل	پشاور چھاؤنی سے ۳۰-۷ کے بجائے ۲۰-۷ بجے روانہ ہوگی۔ لاہور پہونچنے کے اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔
سہارنپور اور لاہور	۵ اپ میل	سہارنپور سے ۳۰-۹ بجے کی بجائے ۰۰-۹ بجے روانہ ہوگی۔ اور لاہور میں ۵۰-۷ کی بجائے ۴۰-۱۴ پر پہونچے گی۔
کراچی شہر اور لاہور	۷ اپ میل	کراچی شہر سے ۵-۷ کے بجائے ۵۰-۶ پر روانہ ہوگی۔ اور لاہور میں ۰۰-۸ کے بجائے ۵-۸ پر پہونچے گی۔
"	۸ ڈاؤن میل	کراچی شہر میں ۱۵-۸ کے بجائے ۳۰-۸ پر پہونچے گی۔
کراچی شہر اور کوئٹہ	۱۹ اپ میل	کوئٹہ میں ۴۰-۸ کے بجائے ۳۵-۶ پر پہونچے گی۔
"	۲۰ ڈاؤن میل	کوئٹہ سے ۵۰-۸ شام کے بجائے ۳۰-۸ بجے شام روانہ ہوگی۔ اور کراچی شہر میں ۱۵-۲۳ کے بجائے ۳۵-۲۲ پر پہونچے گی۔
سہارنپور اور لاہور	۱۷ اپ ایکسپریس	لاہور میں ۵۵-۸ کی بجائے ۳۰-۱۸ پر پہونچے گی۔
سہارنپور اور لاہور	۱۸ ڈاؤن ایکسپریس	لاہور سے ۰۰-۷ کی بجائے ۵-۹ پر روانہ ہوگی۔ اور سہارنپور میں ۵۵-۱۶ کی بجائے ۰۰-۱۹ بجے پر پہونچے گی۔
کراچی شہر اور لاہور	۱۹ اپ ایکسپریس	لاہور میں ۴۰-۷ کی بجائے ۲۰-۷ بجے پہونچے گی۔
دہلی لاہور اور پشاور چھاؤنی	۳۳ اپ	دہلی سے ۳۵-۸ کی بجائے ۱۵-۱۱ پر روانہ ہوگی۔ اور لاہور میں ۰۰-۲۴ کے بجائے ۱۵-۳ پر پہونچے گی۔ اور ۱۵-۱ کے بجائے ۵۰-۳ پر روانہ ہوگی۔ یہ گاڑی پشاور چھاؤنی میں ۱۵-۷ کے بجائے ۵۵-۲۰ پر پہنچیگی
	۳۵ اپ ایکسپریس	لاہور سے ۰۰-۲۲ کے بجائے ۱۰-۲۲ پر روانہ اور راولپنڈی ۲۵-۷ کے بجائے ۵۰-۷ بجے پہونچے گی۔
"	۳۶ ڈاؤن ایکسپریس	راولپنڈی سے ۵-۲۱ کے بجائے ۰-۲۱ بجے روانہ ہوگی۔ اور لاہور میں ۴۵-۵ کے بجائے ۲۵-۵ بجے پہونچے گی۔
لاہور اور کوئٹہ	۵۴ ڈاؤن ۵۳ اپ	کوئٹہ سے ۵۵-۱۶ کے بجائے ۲۰-۵ روانہ ہوگی۔ اور لاہور میں ۲۰-۷ کے بجائے ۷ بجے پہونچے گی
"	۴۴ ڈاؤن ۵۳ اپ	لاہور سے ۳۷-۲۰ کے بجائے ۵۰-۲۰ بجے روانہ ہوگی۔ اور کوئٹہ میں ۳۵-۱۲ کے بجائے ۵۰-۱۲ بجے پہونچے گی۔
سہارنپور اور لاہور	۷۵ اپ	سہارنپور سے ۳۳-۲۳ کے بجائے ۱۸-۲۱ بجے روانہ ہوگی۔ اور لاہور میں ۲۵-۱۱ کے بجائے ۳۰-۸ بجے پہونچے گی۔
"	۷۶ ڈاؤن	لاہور سے ۵-۲۱ کے بجائے ۳۰-۲۱ بجے روانہ ہوگی۔ اور سہارنپور میں ۲۰-۶ کے بجائے ۰۰-۷ بجے پہونچے گی۔
دہلی انبالہ چھاؤنی اور کراچی	۱۸	دہلی اور انبالہ چھاؤنی کے درمیان منسوخ کردی گئی ہے۔
منٹگمری اور ملتان	۱۰۳ اپ اور ۱۰۴ ڈاؤن	منٹگمری اور ملتان چھاؤنی کے درمیان منسوخ کردی گئی ہے

اضافی گاڑیاں

گاڑی کا نمبر	روانگی کا اسٹیشن	منزل مقصود
۱۲ ڈاؤن / ۱۳ اپ	لاہور روانگی ۰ — ۲۱	کالکا آمد ۳۷ - ۵
۱۴ ڈاؤن / ۱۱ اپ	کالکا روانگی ۳۵ - ۲۲	لاہور آمد ۱۰ — ۷
۱۴۳ / اپ	دہلی روانگی ۲۰ — ۱۷	کالکا آمد ۲۰ — ۲
۱۴۲ / ڈاؤن	کالکا روانگی ۲۵ — ۷	انبالہ چھاؤنی آمد ۱۵ - ۹
۲۵ - اپ	دہلی روانگی ۰ — ۷	سہارنپور آمد ۲۰ — ۱۲
۲۶ ڈاؤن	سہارنپور روانگی ۴۰ - ۱۳	دہلی آمد ۰ — ۱۹

نئے کنیکشن

(۱) کراچی شہر سے آنے والی ۱۹ اپ سندھ ایکسپریس کا لاہور میں ۵۸ ڈاؤن بمبئی ایکسپریس سے

(۲) کوئٹہ سے آنے والی ۵۴ ڈاؤن ۴۳ اپ کا رکھ میں ۱۶۹ اپ ۱۷۰ ڈاؤن برائے دادو سائیڈ سے

(۳) روہڑی سے آنے والی ۱۶۹ اپ ۱۷۰ ڈاؤن کا کوٹری میں ۸ ڈاؤن کراچی میل برائے کراچی سے

(۴) سکرانڈ سے آنے والی ۳۶۸ ڈاؤن کا نوابشاہ میں کوٹری جانے والی ۱۰۲ ڈاؤن سے

(۵) جیجوں سے آنے والی ۳۹۵ اپ کا پھگواڑہ میں براستہ راہوں ۶۸ ڈاؤن لدھیانہ سائیڈ سے

(۶) قصور سے چلنے والی ۳۷۵ اپ کا ہوڑہ جانے والی ۱۸ ڈاؤن سے امرتسر میں

(۷) لدھیانہ سے چلنے والی ۲۷۳ اپ براستہ فیروزپور کا رائے ونڈ میں ۱۰۳ اپ اور ۴۴ ڈاؤن برائے لاہور اور ملتان سے

(۸) ۱۷۶ ڈاؤن جو جموں (توی) سے آتی ہے۔ اس کا کنیکشن ۱۹ اپ برائے راولپنڈی ۲۰ ڈاؤن برائے لاہور اور ۴۴ برائے لائل پور کا وزیر آباد میں ہوگا۔

(۹) امرتسر سے چلنے والی ۱۳۱ اپ کا ۳۱۱ اپ برائے چک امرو ۸۸ ڈاؤن برائے بھٹنڈہ سے لاہور میں

(۱۰) لائلپور سے آنے والی ۴۷ اپ کا ۱۲۶ ڈاؤن برائے لاہور سے وزیر آباد میں

(۱۱) روپڑ سے آنے والی ۳۴۴ ڈاؤن کا ۳۳ اپ برائے پشاور سے سرہند میں

(۱۲) دہلی سے آنے والی ۱۵ اپ کا ہوڑہ جانے والی ۱۸ ڈاؤن سے لاہور میں

(۱۳) سہارنپور سے چلنے والی ۱۱۷ اپ کا کراچی جانے والی ۸ ڈاؤن میل سے لاہور میں

مندرجہ ذیل ٹھہراؤ منسوخ کر دیئے جائیں گے

(۱) ۹ اپ اور ۱۰ ڈاؤن کا گمبٹ رانی پور ریاست ستھر جا اور بھریا روڈ پر

(۲) ۳۷۷ اپ کا سنگرانہ صاحب میں (۳) ۶۸ ڈاؤن کا ہربنس پورہ۔ جلو۔ اٹاری۔ گورد سر تلاش۔ چھہرٹہ اور واگھہ میں (۴) ۱۹۴ ڈاؤن کا جلو اور واگھہ میں (۵) ۷۸ ڈاؤن کا کھتہ ماہلیہ میں ۹۵ اپ کا شاہ نکڈور۔

جنگی عطیوں اور قرضوں میں پنجاب کا حصہ

پنجاب کے فروری ۱۹۴۳ء کے اواخر تک کے عطیوں اور قرضوں کی کل میزان علی الترتیب ۷۶۸۴۹۷ ۱۱۴ ا روپے اور ۸۸۲۷۸۹۲۳ روپے ہے۔ مقابلے کے طور پر یہ امر دلچسپی کا موجب ہے کہ ۱۹۱۴-۱۸ء کی جنگ عظیم میں پنجاب کے جنگی عطیوں اور قرضوں کی میزان علی الترتیب ۱۹۱۳۱۴۵۵ روپے اور ۸۷۰۰۰۰۰ روپے تھی۔ اس کے علاوہ تمام صوبے میں سوک گارڈوں کی تعداد ۲۴۶۱۲ ہے۔ اس وقت صوبے میں اے۔ آر۔ پی کے رضا کاروں کی تعداد ۷۳۵۵۴ ہے۔

محکمہ اطلاعات پنجاب

چندہ جلسہ سالانہ

بہت سی جماعتوں اور افراد نے تا حال اپنا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا نہیں کیا۔ حالانکہ مالی سال رواں کے گیارہ ماہ ختم ہو رہے ہیں۔ اس لئے جملہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے دوستوں سے ان کا واجب الادا بقایا چندہ جلسہ سالانہ جلد از جلد وصول کر کے ارسال فرمائیں۔

نئے ٹھہراؤ

(۱) ۱۰۳ اپ کا فادر آباد۔ گمبر کسان۔ دھنی والا۔ دان۔ رادھارام اور والٹن ٹریننگ سکول پر (۲) ۷ اپ اور ۸ ڈاؤن کا گھوٹکی اور صادق آباد میں۔ (۳) ۱۹۵ اپ اور ۱۹۶ ڈاؤن کا بخش جنوبی اسٹیشن پر (۴) ۲۴۲ ڈاؤن کا عباس پور سار شمیر روڈ کوٹ نہال سنگھ اور کوٹ گوردت سنگھ پر (۵) ۲۷ ڈاؤن کا جلو اور اٹاری اسٹیشن پر (۶) ۱۰۸ ڈاؤن کا خاصہ اسٹیشن پر (۷) ۲۲ ڈاؤن کا گھاسو پر (۸) ۱۲ ڈاؤن کا ہڈیارہ اور سیکھا اسٹیشن پر (۹) ۵۸ ڈاؤن اور ۵۷ اپ کا موہری اسٹیشن پر (۱۰) ۱۲۴ ڈاؤن کا لوہی بھیر پر

گاڑیوں میں توسیع

(۱) ۱۳۵ اپ اور ۱۳۲ ڈاؤن میں ملتان چھاؤنی تک توسیع کر دی گئی ہے۔
(۲) ۲۴۷ اپ اور ۲۴۸ ڈاؤن میں ماڑی انڈس تک توسیع کر دی گئی ہے۔

ریل موٹریں اور ایکسٹرا گاڑیاں

کالکا شملہ سیکشن میں ایکسٹرا گاڑیوں اور ریل موٹروں کی آمد و رفت شروع کی جائے گی

براہ راست گاڑیاں

سفر و سروس کیریج کا جدول حسب ذیل ہے:-

سٹیشنوں کے نام	نمبر گاڑی	وقت	
لاہور۔ ڈیرہ دون	۶ ڈاؤن ۳۳ اپ	روانگی از لاہور ۲۵-۱۸ آمد ڈیرہ دون ۱۸-۸	فرسٹ اور سیکنڈ کلاس
ڈیرہ دون۔ لاہور	۳۴ ڈاؤن ۵ اپ	ڈیرہ دون سے روانگی ۲۱ لاہور میں آمد ۱۴/۴۰	"

تنسیخ

لاہور۔ کالکا	۲۸ ڈاؤن ۱ اپ	روانگی از لاہور ۱۴/ کالکا میں آمد ۶/۱۸	تھرڈ کلاس
لاہور سے کالکا کالکا سے لاہور	۶ ڈاؤن ۱ اپ ۲ ڈاؤن ۵ اپ	روانگی از لاہور ۱۸/۲۵ کالکا میں آمد ۶/۱۸ کالکا سے روانگی ۲۳/۵ لاہور میں آمد ۸/۳۰	فرسٹ سیکنڈ اور انٹر فرسٹ سیکنڈ انٹر اور تھرڈ

گاڑیوں کے نمبروں میں تبدیلی

دہلی۔ لاہور کا نمبر ۸۱ اپ اور ۷۵ اپ کی بجائے ۱۴۳ اپ اور ۷۵ اپ ہوگا۔

متفرق

(۱) ۸۷ اپ (نیا نمبر ۱۳۷ اپ) بھٹنڈہ سے ماڑی انڈس تک براہ راست چلے گی (۲) ۱۳۷ اپ (نیا نمبر ۳۲ اپ) براہ راست ماڑی انڈس جانے کی بجائے لاہور میں ختم ہو جائے گی (۳) ۳۳ اپ (نیا نمبر ۱۹۳ اپ) براہ راست جالندھر جانے کی بجائے لاہور میں ختم ہو جائے گی

۳۱ مارچ اور یکم اپریل کی رات کو گاڑیوں کی فٹنگ

(۱) جالندھر شہر۔ لاہور سیکشن میں ۳۳ اپ پسنجر ٹرین کی یکم اپریل کو کوئی سروس نہیں ہوگی۔ (۲) یکم اپریل ۱۹۴۳ء کو انبالہ چھاؤنی۔ لاہور سیکشن میں ۱۴ ڈاؤن/۱۱ اپ شملہ میل میں کوئی سروس نہیں ہوگی۔ (۳) ۳۱ مارچ ۱۹۴۳ء کو ۱۳ ڈاؤن/۱۳ اپ شملہ میل لاہور سے ۱/۲ بجے روانہ ہوگی۔ (۴) ۲ ڈاؤن کالکا دہلی۔ کلکتہ میل ۳۱ مارچ کو ۲۲-۴ بجے کالکا سے روانہ ہوگی۔ اور موجودہ ٹائم ٹیبل کے مطابق انبالہ چھاؤنی میں ختم ہو جائے گی۔ انبالہ سے آگے نئے پروگرام کے ماتحت چلے گی۔ یکم اپریل کو اس گاڑی کی چاندی گڑھ انبالہ چھاؤنی سیکشن میں نئے پروگرام کے ماتحت کوئی سروس نہیں ہوگی (۵) ۱۴۲ ڈاؤن پسنجر یکم اپریل ۱۹۴۳ء کو کنڈا گھاٹ اور کالکا کے درمیان کوئی نقل و حرکت نہیں کرے گی۔ یکم اپریل ۱۹۴۳ء سے جو ٹائم ٹیبل نافذ ہوگا۔ وہ تمام ریلوے بک سٹالوں سے چھ آنہ کی ادائیگی پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۲۶ مارچ۔ اس غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ بیوپاری چاولوں کی بڑھیا اقسام (باسمتی۔ پرمل۔ سیلا) پنجاب سے برآمد کر سکیں۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ انہیں پانچ ہزار ٹن تک کے پرمٹ دے جائیں۔

میڈرڈ ۲۵ مارچ۔ میڈرڈ کے فرانسیسی سفارتخانہ کے تمام افسر جن میں سفیر بھی شامل ہیں مستعفی ہو گئے ہیں۔ برلیلونیا۔ بلباؤ۔ ویلنشیا اور ملاگا کے فرانسیسی سفیروں اور سرکردہ افسروں نے بھی استعفے داخل کر دیئے ہیں۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ جاپان کے وزیر اعظم ٹوجو نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ابھی نامعلوم مشکلات کا سامنا باقی ہے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں ہوم ممبر نے کہا۔ کہ یکم فروری ۱۹۴۲ء تک کانگرس کی تحریک کے سلسلہ میں ۱۲۰۰۸ اشخاص نظر بند تھے تحریک کے وسعت کے مقابلہ میں یہ اعداد بہت تھوڑے ہیں۔ تحریک کے سرگرم منتظم جو نظر بند ہیں ان لوگوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔ جنہیں سزا دی گئی۔ پابندیوں کو فی الحال کم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ کیونکہ جنگ ختم نہیں ہوئی۔ خطرہ ابھی تک موجود ہے۔ کانگرس کی خفیہ تحریک ابھی تک زندہ ہے اور تحریک کو جاری رکھنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔ صوبوں میں حکومت جتنا ان پابندیوں کو کم کرتی ہے جیلوں سے فراری اور جیلوں میں بغاوت کے واقعات زیادہ ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس حکومت سے کوئی مطالبہ نہیں کر سکتے۔ جب تک کانگرس کا ریزلیوشن موجود ہے۔ اور جب تک کانگرس کی خفیہ آرگنائزیشن قائم ہے۔ حکومت مزید کوئی خطرہ مول نہیں لے سکتی۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا۔ کہ حکومت کے تمام اخباروں کو موزوں اور مناسب کاغذ تقسیم کرنے کے لئے ایک سکیم زیر غور ہے۔ کامرس ڈیپارٹمنٹ کے سکرٹری نے کہا۔ کہ حکومت اشتہارات کے متعلق اپنے حکم کو واپس لینے کی تجویز پر غور کرے گی۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ مسٹر چرچل نے آج کامنز میں اعلان کیا کہ آبدوزوں کی جنگ کی نازک گھڑی میں اتحادی ملکوں کے پاس جتنے تجارتی جہاز تھے۔ آج اس سے بھی زیادہ موجود ہیں۔ آپ نے جرمنوں کے اس دعوے کو جھوٹ قرار دیا۔ کہ ۲ لاکھ ٹن کا ایک جہازی قافلہ اٹلانٹک میں پچھلے دنوں ڈبو دیا گیا۔

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ آج تیسرے پہر ہندوستانی کمانڈ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اراکان کے علاقہ میں ہمارے گشتی دستوں کی سرگرمیاں جاری رہیں۔ سنٹرل برما میں کاتھا کے ریلوے جنکشن پر ہمارے ہوائی جہازوں نے بم برسائے۔ مائی چیلا کے جاپانی ہوائی اڈہ کی بھی خبر لی گئی۔ اس حملہ کے بعد ہمارے سب ہوائی جہاز سلامتی کیساتھ واپس آگئے۔

کلکتہ ۲۶ مارچ۔ آج جنوب مشرقی بنگال میں ایک برطانی ہوائی اڈہ پر چند جاپانی ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔ مگر بہت معمولی نقصان ہوا۔ صرف چند آدمی گھائل ہوئے۔

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ آج تیسرے پہر کونسل آف سٹیٹ میں فنانس بل کی تیسری خواندگی ۱۲ کے مقابلہ میں ۲۰ ووٹوں کے تناسب سے منظور ہو گئی ڈپٹی کمانڈر انچیف نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے اراکان کی لڑائی کے متعلق ایک بیان دیا۔ آپ نے کہا۔ سرکاری طور پر یہ کبھی نہیں کہا گیا۔ کہ اس کارروائی سے ہمارا کوئی بہت بڑا مقصد ہے۔ جو شخص تاریخ اور جغرافیہ سے معمولی واقفیت بھی رکھتا ہو۔ سمجھ سکتا ہے۔ کہ سردست برما میں کسی بڑے پیمانہ پر کارروائی نہیں ہو سکتی۔ جب تک جاپان کے مقابلہ کے لئے پورے طور پر تیاری نہ کر لی جائے۔ ہمارا سب سے بڑا کام اسوقت یہ ہے کہ ہم ہندوستان کی سرحدات کی حفاظت کریں اور دشمن کو اس الجھاڑ میں مشغول رکھیں۔

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں مسٹر عبدالغنی کی یہ تجویز منظور ہو گئی۔ کہ مسلم وقف بل پر ترمیم سمیت غور کیا جائے۔ مسٹر دیش مکھ نے کہا کہ ہندوؤں کی شادی کے متعلق بعض قانونی پابندیوں پر مشتمل جو بل ہے۔ اسے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ مگر یہ تجویز بحث کے بعد انہوں نے واپس لے لی۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ کل دن بھر مرات لائن کے علاقہ میں گھمسان کی جنگ جاری رہی۔ الجیریا ریڈیو نے بیان کیا ہے۔ کہ دشمن کی قلعہ بندیوں میں سے ایک اہم چوکی پر ابھی تک برطانیہ کی آٹھویں فوج کا ہی قبضہ ہے۔ شمال مغرب میں جنرل جیرو کی فرانسیسی فوجیں کچھ اور آگے بڑھ گئی ہیں اور انہوں نے دشمن سے ایک پہاڑی چھین لی ہے۔ اس پہاڑی پر دشمن کی جس قدر فوج تھی۔ اس کا صفایا کر دیا گیا ہے۔

ماسکو ۲۶ مارچ۔ روس کے درمیانی مورچہ پر لڑائی کے زور میں کوئی کمی نہیں آئی۔ سمالنسک کی طرف جو روسی فوج چڑھائی کر رہی ہے۔ وہ آہستہ آہستہ کچھ اور آگے بڑھ گئی ہے۔ ایک اور روسی دستہ نے شمال کی طرف سے بڑھتے ہوئے سمالنسک سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک اور گاؤں پر قبضہ کر لیا۔ ڈونیز کے مورچہ میں بھی روسیوں نے جرمنوں کے حملوں کو روک لیا ہے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ کل اتحادی ہوائی جہازوں نے رباؤل کے ہوائی اڈہ پر دو زبردست حملے کئے۔ ایک اور دستہ نے جاپانیوں کے ایک اور ہوائی اڈہ پر تین گھنٹے تک بم برسائے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ مسٹر ایڈن آئندہ جمعرات کو اوٹاوا پہنچکر ایک تقریر کریں گے۔

لنڈن ۲۷ مارچ۔ جنرل ڈیگال نے جنرل جیرو سے اپنی متوقع ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے ایک براڈکاسٹ تقریر میں فرانسیسیوں سے اپیل کی کہ وہ سب متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا۔ ہم آپس میں مل کر ایسے طریق سوچیں گے۔ جن سے فرانسیسیوں کا اتحاد پھر قائم ہو جائے۔ اور انکی پوزیشن مضبوط ہو جائے۔

ماسکو ۲۷ مارچ۔ جو روسی فوجیں سمالنسک کی طرف بڑھ رہی تھیں۔ انہوں نے دو اور مضبوط چوکیاں دشمن سے چھین لی ہیں۔ ایک جنگی نامہ نگار کا بیان ہے کہ روسیوں نے سمالنسک کے اردگرد جرمن علاقوں کو درمیان میں سے کاٹ دیا ہے اور اس طرح جرمنوں کی اس مضبوط چھاؤنی کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ڈونیز کے مورچہ پر روسیوں کی جرمنوں سے کچھ اور جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ایک جگہ جرمن بٹالین روسی مورچوں کے اندر گھس آئی۔ مگر روسیوں نے اسے مار کر پھر پیچھے ہٹا دیا۔ اور ایک سو جرمنوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ قوبان کے علاقہ میں جرمن لگاتار جوابی حملے کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۷ مارچ۔ کل برطانی بمباروں نے جن کے ساتھ شکاری ہوائی جہاز بھی تھے۔ جرمن ٹھکانوں پر کامیاب حملے کئے۔ ایک بجلی گھر کو بھی نشانہ بنایا۔ شکاری ہوائی جہازوں نے نیچے اڑتے ہوئے ایک ریلوے سٹیشن پر بم اور توپ کے گولے پھینکے جن سے سٹیشن کو آگ لگ گئی۔ بلجیم اور شمالی فرانس میں بھی چھاپے مارے گئے۔ ہمارے ایک ہوا باز نے بلجیم میں ایک فوج لے جانیوالے جرمن جہاز پر حملہ کیا۔ اور اسے برباد کر دیا۔ ان حملوں کے بعد ہمارے سب ہوائی جہاز سلامتی کے ساتھ واپس آگئے۔

نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ گذشتہ دنوں آسٹریلیا سے کئی ہزار ٹن گندم ہندوستان میں پہنچی ہے۔

لنڈن ۲۷ مارچ۔ جنوبی ٹیونیشیا میں مرات لائن کے علاقہ میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ کل رات الجیریا ریڈیو نے کہا کہ یہاں لڑائی کا زور ہر گھڑی بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اور آٹھویں فوج دشمن پر لگاتار حملے کر رہی ہے۔ کئی جگہ وہ اپنے قدم مضبوطی سے جمانے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ ابھی تک آٹھویں فوج کا زیادہ حصہ لڑائی میں شامل نہیں ہوا۔ مگر الجیریا ریڈیو کا بیان ہے کہ برطانی افسر اس لڑائی کی اہمیت کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور انکے نزدیک مرات میں دشمن کی قلعہ بندیاں العالمین سے بھی زیادہ اہمیت رکھنے والی ہیں۔ مغرب کی طرف جو فوج پیش قدمی کر رہی تھی۔ اس کے متعلق کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ آخری خبر یہ آئی تھی کہ وہ الہمہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر پہنچ گئی ہے۔ امریکی دستہ گافسا کے اردگرد دشمن کے بعض اور حملوں کو روکنے میں کامیاب ہو گیا ہے امریکی ایک ایک چٹان پر قبضہ کرتے ہوئے آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ جرمنوں نے تسلیم کر لیا ہے کہ اس علاقہ میں امریکی فوجوں کا دباؤ بہت زیادہ ہے۔ اتحادی ہوائی جہاز مرات کی قلعہ بندیوں پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ سنٹرل اور شمالی ٹیونیشیا میں انہوں نے کئی چھاپے مارے اور دشمن کو سخت نقصان پہنچایا۔ دشمن کے ایک جہاز پر سیدھے نشانے لگے اور وہ برباد ہو گیا۔ قاہرہ کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا ہوائی بیڑہ اب دشمن پر ایک ایک ہزار پونڈ وزن کے بم گرا رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر